لایق ملاحظہ لویلیشن اعیان ملک

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر یکم لغایت ہشتم — جلد پانزدہم ۱۵

معہ ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت ۱۳۰۹ و ۱۳۱۰ھ مطابق سنہ ۱۸۹۲ء

شرح قیمت رسالہ ضمیمہ

یہ رسالہ عموماً عہ سالانہ قیمت پر دیا جاتا ہے خواص (رؤساء اہل اسلام) بنظر اعانت للوعہ عنایت فرماتے ہیں بعض اشخاص سے جنکی آمدنی للعہ روپیہ ماہوار سے زیادہ نہیں رعایۃً سے روپیہ لیے جاتے ہیں جنکی آمدنی عہ روپیہ سے زیادہ نہیں للہ روپیہ جو دس روپیہ ماہوار بھی آمدنی نہیں رکھتے پر علمی بضاعت رکھتے اور اس رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے ضمیمہ اکثر رسالہ سے علٰحدہ نکلتا ہے۔ اسکی عام قیمت تین روپیہ ہے۔

خاص...... سے۔ رعایتی...... عہ۔ ادنےٰ...... ۱۲۰۰۰۰۔

اس دفعہ کی اشاعت میں تنولہ پرچے یکجا شائع ہوئے ہیں از انجملہ ۸ پرچے اس فیل (مجموعہ) میں ہیں جسمیں

اعاذہ رحمانی رد وساوس کادیانی

وغیرہ مضامین مندرجہ فہرست ہیں

وازانجملہ ۸ پرچے بقایا سنہ ۹۱ء علٰحدہ شائع ہوئے ہیں جسمیں مضامین ذیل ہیں۔

(۱) **مباحثہ لودہانہ** جسمیں کادیانی کی گریز وکذب وغیرہ کا ثبوت ہے۔

(۲) **مباحثہ بٹالہ** جسمیں محمد احسن امروہی کا گریز ثابت ہے۔

(۳) **مباحثہ لاہور** جسمیں کادیانی اور اسکے جملہ اتباع کا گریز ثابت ہے۔

(۴) **قدرتی مباحثہ** جسمیں حکیم نوردین کا عجز ثابت ہے۔

(۵) **نظم میر ناصر نواب** خسر دوم کادیانی جسمیں کادیانی کے حالات کا فوٹو دکھا گیا ہے۔

غیر معمولی خریداروں سے ہر ایک مجموعہ ۸ پرچوں کی قیمت اگر وہ غریب ہوں یا خرید کر فی سبیل اللہ تقسیم کریں عہ۔ اہل وسعت سے حسب حیثیت خرچ مقررہ کے موافق فی مجموعہ ملے۔ للعہ۔ عہ

خط وکتابت وارسال زر حسب نشان ذیل ہونی چاہیے۔ (ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ بٹالہ ضلع گورداسپور)

(اسلامیہ پریس لاہور میں طبع ہوا)

فہرست مضامین

(۱) کادیانی کی گیدڑ بھبکی جسمیں کادیانی کے الہام منذر اور پیشگوئی متعلقہ موت خسر فرضی کے بحث
(۲) اعاذہ رحمانی رد وساوس کادیانی نمبر اول جسمیں مقدمہ کتاب وساوس کے بارہ نمبر کفریات واکاذیب کادیانی کا بیان ورد ہے۔
(۳) رد بقیہ مضامین کتاب کی تمہید اور مطالب کتاب کی فہرست
(۴) کادیانی کی تین درخواستوں کا مجمل جواب۔
(۵) اعاذہ نمبر دوم جسمیں کادیانی کی درخواست مباہلہ کا جواب ہے
(۶) اعاذہ نمبر ۳ جسمیں کادیانی کی درخواست اجازت اشاعت منذر الہام کا جواب ہے۔
(۷) اعاذہ نمبر ۴ جسمیں کادیانی کی درخواست بالمقابلہ عربی میں تفسیر لکھنے کا جواب ہے۔
(۸) اعاذہ نمبر ۵ جسمیں ۵ درخواست متعلق کادیانی کے جواب کا جواب تمام ہے
(۹) کادیانی عربی خطبہ کی بعض اغلاط کی فہرست۔
(۱۰) عیسائیوں کی بابت جنگ مقدس پر مختصر ریویو
(۱۱) کادیانی کی تازہ دروغگوئی

مشتہرہ اشاعۃ السنۃ

تصانیف قدیمہ وتصانیف اسلامیہ

اسلام اور مسلمانوں

باقی برصفحہ ۱۱۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی۔ وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

کیفیت سالانہ الآن کما کان۔ اس سال جو اشاعت رسالہ میں زیادہ توقف ہوا۔ اسکے وجوہ و اسباب سرورق نمبر ۵ جلد ۱۴ میں بیان ہو چکے ہیں ناظرین انکو ملاحظہ فرما دیں۔ تو امید ہے کہ بجائے شکایت شکریہ بجا لائینگے اور اس دفعہ کے مضامین کو پڑھکر سبھی کلفت انتظار کو بھول جائینگے۔ اور بے ساختہ وہ اشعار زبان پر لائینگے۔ جو نمبر ۲ جلد ۱۴ کے صفحہ آخیر میں ہیں۔ یا اسکی مثل اور۔

کادیانی کی گیدڑ بھبکی

کادیانی نے مناظرات لودہانہ۔ دہلی وغیرہ میں شکست کھائی جنکی تفصیل نمبر ۱۔ جلد ۱۴ کے اوائل میں ہو چکی ہے۔ تو اسکو اپنے بچاؤ کی تدبیر اسکے سوا کچھ نہ سوجی۔ کہ قادیاں میں پناہ گزیں ہو کر گوشہ **خلوت** اختیار کرے۔ اور اس **مصرعہ** پر کاربند ہو ~ ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را + گو حریف اسکو گریز سمجھیں اور اس **بیت** کا مصداق خیال کریں ~

زاہد ندشت تاب وصال پری رخاں ... کنجے گرفت و ترس خدا را بہانہ ساخت

مگر پھر اسکو یہ فکر و حیرت ہوئی کہ خلوت اختیار کریں تو کھائیں کہاں سے۔ کیونکہ اسکی زمین (جسکی نظر ہے وہ اپنے آپکو رئیس قادیاں سمجھتا ہے) کی سالانہ آمدنی اسکی ایک مہینے کی خرچ کے لیے بھی مکتفی نہیں ہے (چنانچہ اعادہ نمبر ۵ میں سوال نمبر ۴۸ کے نتائج میں اسکی تفصیل ہوگی) اور ایسے لوگوں کو چپ چاپ بیٹھنے سے باہر سے بھی کوڑی آنے کی امید نہیں ہوتی۔ یہ سوچکر اسنے **دو تدبیریں** زندگی اور اوقات بسری کی جنسے خلوت بھی قائم رہے اور روٹی بھی ملجائے نکالیں۔ **ایک تدبیر** یہ کہ قادیاں میں ایک سالانہ میلہ یا بھنڈارہ مقرر کریں۔ اسکی ترغیب و تحریض کے لیے اس مضمون کی اشتہار جاری کریں۔ کہ اس جلسہ میں ایسے انوار و برکات و آثار و آیات ظاہر ہونگی۔ جنکو حاضرین خود مشاہدہ کرلیں گے۔ اس مضمون کو سنکر اس میلہ میں اکثر عوام کالانعام جو دنیا میں حیوانات کی طرح زندگی بسر رہے ہیں۔ اور ان بھیڑوں کی مانند ہیں۔ جنمیں اگر ایک کسی چیز کی طرف منہ مارنے کو دوڑتی ہے تو اسکو دیکھکر بیسوں اسیطرف دوڑتی ہیں۔ آئینگی اور بعض خواص بھی آئینگے تو وہ نئی روشنی نئی تبیش کے ہونگے جو اسکے نیچریانہ خیالات کو پسند کرتے ہونگے۔ بس عوام کو انکے مذاق کے موافق اپنی کرامات اور جھوٹے الہامات سنائینگے۔ اور خواص کو عقلی اور نیچری تقریریں اور دلائل سنا کر دام میں لائیں گے۔ اور اس میلہ میں سو پچاس چندہ کا روپیہ خرچ کر کے سال بھر کی روٹیاں کما لینگے۔ **دوسری تدبیر** یہ کہ علماء وقت سے بحث و مباحثہ یک لخت چھوڑ دیں۔ اور اپنے پرانے خیالات ملحدانہ کو نئے نئے رنگ دیکر اور انکے روپ بدلکر شائع و مشتہر کرتے رہیں انمیں اگر کسی مولوی سے مخاطب ہوں۔ تو وہ بھی ایسے طور پر کہ ان کے سوال یا اعتراض کا پورا جواب نہ دیں بلکہ انکے مقابلہ میں کوئی اور ہی عوام فریب اور دلچسپ بات لکھکر شائع کر دیں۔ اور بحث بھی کریں تو اس طرز کی جیسے مشہور ہے کہ کسی مولوی نے ایک شخص کو کہا تھا۔ کہ بھائی تمہاری ازار ٹخنے سے نیچے لٹک رہی ہے اور یہ امر خلاف شریعت ہے۔ تو اسنے یہ جواب دیا کہ تمہارے باوا جی کے نکاح میں جو پلاؤ پکا تھا۔ اسمیں نمک کھاں برابر تھا۔ اس تدبیر سے معتقد و مرید بھی جمے رہینگے اور نئی تصانیف کی قیمت میں نقدی بھی خوب وصول ہونگے۔ اسکی **پہلی تدبیر** کا اثر ۱۸۹۱ء میں تو صرف اتنا ہوا تھا کہ اس

میلہ کی پٹڑی جمکئی۔ جسمیں کادیانی کی خصوص مریدآئے اور وہ چند اجنبیوں کو بھی جوان کے متعلق ذاتی اغراض رکھتے تھے پھنسالائے۔ ان کے سامنے کادیانی نے اسلام کی موجودہ حالت کا خوفناک ہونا۔ اور اپنا نصرت اسلام کے لئے مستعد ہونا ظاہر کر کے ان کے دل میں یہ بات جمادی۔ کہ اس میلہ سے یہی غرض و مقصود ہے۔ اور ہر سال خیرخواہان اسلام کا اس میلہ میں آنا ضروری ہے۔ سنہ ۹۲ء میں اس پیڑی پر ایک عمارت بنائی گئی بذریعہ اشتہار اور پرائیویٹ خطوں کے ذریعہ انوار و آیات و آثار و برکات کی خوب طمع دلائی گئی۔ اور بعض مریدوں نے وہ طمع امید کے درجہ تک پہنچادی۔ پچھلے سال کے خاص مرید آئے۔ اور وہ بہت سے نئے جانوروں کو جو محض امی (ان پڑھ) تھے جھوٹی طمع دیکر پھنسالائے۔ بعض شرکاء میلہ سمجھدار اور خواندہ بھی تھے مگر ازانجملہ بعض ذاتی اغراض سے شامل ہوئے۔ بعض صرف بزید یعنے تماشائی تھے بعض انگریزیر (ممتحن) اس جلسہ میں کادیانی نے جو عوام اور بعض خواص کو بہتاتک یا کرتب دکھائے۔ ازانجملہ تین امر زیادہ توجہ ناظرین کے لائق ہیں۔ جنمیں سے کادیانی نے اپنی مطبوعہ کیفیت کی جلسہ میں صرف امر سوم کو ذکر کیا ہے۔ باقی دو کا ذکر چھوڑ دیا۔ **امر اول** یہ کہ ایک شخص مسلوب الحس والحواس منکس الخلق میاں کریم بخش جمالپوری کو لوگوں کے سامنے پیش کیا۔ اور اسکے منہ سے یہ کہلوا دیا کہ گلاب شاہ مجذوب نے یہ کہدیا تھا۔ کہ آنیوالا مسیح غلام احمد کادیانی ہے۔ جسکو کادیانی نے اپنے ازالہ کے صفحہ ۷۰۵ میں اور رسالہ نشان آسمانی میں بھی ذکر کیا ہے۔ اس کارروائی پر حاضرین عوام کالانعام کو کادیانی کے مسیح موعود ہونیکا یقین ہوگیا۔ اور کسی بیچارہ کو یہ خیال نہ آیا۔ (اور بے علمی و ناواقفی کے ساتھ یہ خیال کیونکر آسکتا) کہ اول تو اس مسلوب الحواس کی بات کا کیا اعتبار ہے اور اگر یہ اس بیان میں سچا ہے تو پھر اس مجذوب کی بڑ کا کیا اعتبار ہے اور جس مسیح کی اطاعت اور اسکے دعوی کی اجابت اسوقت کل تمام دنیا کے اہل اسلام پر واجب ہے۔ اسکی تائید میں خدا تعالی کی طرف سے ایسی ہی ایکدو مسلوب الحواس اور مجذوبوں کی شہادت کافی ہوسکتی ہے ہرگز نہیں۔ خصوصاً اس حالت میں کہ اس مسلوب الحواس کی تلقین کیلیے کادیانی کا ایک خلیفہ عبد القادر جمالپوری مقرر و مسلط ہے۔ **امر دوم** یہ کہ کادیانی نے وجوہات فتوی تکفیر علما پنجاب و ہندوستان اپنی اور سے ٹلانے کے لیے اپنا قائل معجزات و کرامات ہونا بیان کیا۔ اور اسکے ضمن میں یہ بھی کہدیا کہ کسی بزرگ کی دعا یا کرامت سے یہ کوٹھا (ایک سولہ گز کے کوٹھے کی طرف اشارہ کر کے) پرواز کرسکتا ہے۔ اسپر اگرچہ کادیانی کے نیچری معتقد گھبرائے اور سنا ہے کہ بعض یہ کلمہ سنکر بلا ملاقات قادیاں ہی چلے آئے۔ اور باقیماندہ نیچریوں کے کادیانی نے بلطائف الحیل آنسو پونچھے اور انکی طفل تسلی کی۔ مگر عوام کالانعام پر اس بیان کا اثر بحق کادیانی مفید پڑا۔ انہوں نے سمجھ لیا۔ کہ کادیانی معجزات کا منکر نہیں ہے ناظرین۔ کادیانی کی دیانت و امانت اور شکر گذاری کو دیکھیں کہ اسنے اپنی مطبوعہ کیفیت سے اس بیان کو جس سے اسکو ظاہر نفع ہوا تھا صرف اس خیال سے نکالدیا کہ اسکے نیچری دوست جو اسوقت حاضر نہ تھے اس بیان کو سنکر منحرف نہو جائیں۔ **امر سوم**۔ کادیانی نے بڑے زور شور سے بیان کیا۔ کہ اسوقت یورپ[1] اور امریکہ میں اسلام پھیلتا جاتا ہے۔ ایسے وقت میں

[1]۔ کادیانی اور اسکے خواص جاری یورپ اور امریکہ کے اسلام کو کادیانی کے برکات اور کرامات سے سمجھتے ہیں۔ امریکہ کے اسلام کی نسبت تو انکا صاف یہ دعوی ہے کہ مسٹر الگزینڈر رسل وب صاحب کو جنہوں نے امریکہ میں اسلام کا علم بلند کیا ہے۔ کادیانی سے ہدایت ہوئی ہے صاحب موصوف نے کادیانی سے خط و کتابت کی ہے جو شحنۂ حق میں چھپی ہے۔ تو کادیانی نے انکی تسلی کردی۔ جسکے سبب وہ مسلمان ہوگئے۔ اور یورپ میں کادیانی کے ذریعہ سے اسلام پھیلنے کی بابت اسنے رسالہ فتح اسلام میں صفحہ ۱۹ سے ۱۲ تک متعدد اشارات کئے ہیں اسکے صفحہ ۲۰ میں ہے۔ ناسمجھ لوگ خیال کرتے ہیں۔ کہ دنیا کے خیالات نے خود بخود راستی کی طرف پلٹا کھایا ہے۔ لیکن درحقیقت یہ کام ان فرشتوں کا ہوتا ہے۔ جو خلیفۃ اللہ کے ساتھ آسمان سے اترتے ہیں۔ درحقیقت یہ فرشتے اس خلیفۃ اللہ سے الگ نہیں ہوتے اسی کے چہرہ کا نور ہوتے ہیں خواہ وہ جسمانی طور پر نزدیک یا دور ہو صفحہ ۲۱ جوش ایشیائی لوگوں میں پیدا ہوں۔ یا یورپ کے باشندوں میں۔ الخ اور درحقیقت یہ دونو باتیں باطل خیال اور سودائی محال ہیں صاحب موصوف نے کادیانی سے کچھ ہدایت و تسلی نہیں پائی۔ الخ

نہایت ضروری اور اہم امر یہ ہے کہ نئے رسائل تالیف کرکے اور انگریزی زبان میں انکو چھپوا کر انکے پاس بھیجے جائیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اس امر اہم میں روپیہ سے مدد دیں۔ مسلمان حاضرین مجلس یہ سنکر لٹو ہو گئے اور کادیانی کی مدد کو دین سمجھکر اپنے جیبوں سے روپیہ نکالنے یا فہرست میں جسکو کادیانی نے کتاب وساوس کے آخر میں شائع کیا ہے۔ نام درج کرانے لگ گئے اور کسیکو یہ خیال نہ آیا کہ آگے دس ہزار سے زیادہ روپیہ مسلمانوں کا کادیانی خورد برد کر چکا ہے اور اب تک اسلام اور مسلمانوں کو اس سے کوئی نفع نہیں پہنچا۔ نہ اُنسے کتاب **براہین احمدیہ** کو جسمیں تین سو دلائل حقیقت قرآن اور اسلام کے بیان کا وعدہ دیا تھا پہنچایا اور نہ رسالہ **قرآنی طاقتوں کا جلوہ گاہ** جسکا رسالہ شحنۂ حق میں اشتہار دیا تھا نکالا۔ نہ رسالہ **سراج منیر** جسکا اشتہار بیس فروری ۸۶ء میں چند ہفتوں کے بعد شائع کرنیکا وعدہ دے چکا تھا۔ شائع کیا۔ نہ رسالہ **تجدید** دین یا **اشعۃ القرآن** اسنے چھاپ کر مشتہر کیا۔ اور نہ آج تک کم سے کم ایک ہندو۔ یا عیسائی۔ یا کسی اور غیر مذہب نے اسکی ہدایت سے اسلام قبول کیا۔ پھر ہم اپنے اموال کو اسکے ذاتی مصارف کے لیے کیوں برباد کر رہے ہیں۔ اور اسکی **دوسری تدبیر کا اثر** و نتیجہ ۱۸۹۱ء میں یہ ظاہر ہوا کہ اسنے فیصلہ آسمانی شائع کرکے اپنا اتباع کا گھر پورا کیا۔ اور اسکے ذریعہ سے خوب روپیہ کمایا۔ اس فیصلہ کا جواب اشاعۃ السنہ نمبر ۱ لغایت ۴ جلد ۱۴ میں دیا گیا ۱۸۹۲ء میں اس تدبیر کا **ایک اثر** کادیانی کا رسالہ نشان آسمانی ہے۔ جسمیں اسنے ایک تواسی کریم بخش مسلوب الحواس کی شہادت کو بیان کیا ہے۔ دوسرا نعمت اللہ ولی کا قصیدہ مشہورہ کو جسمیں آنیوالے مسیح و مہدی کی خبر دی ہے۔ اپنے اوپر لگا لیا ہے۔ اسکے **جواب** میں اہل اسلام نے کئی رسائل تالیف کئے ہیں۔ از انجملہ ایک **رسالہ** تائید آسمانی ہے دوسرا رسالہ اظہار مخادعۃ کادیانی مولفہ منشی سعد اللہ صاحب مدرس لودہانہ ہو چکا نہیں ہے۔ بلکہ **دوسرا اثر** کادیانی کی کتاب وساوس ہے جسکی حقیقت اس مجموعہ میں بخوبی واضح ہوئی ہے اور اسکے اکثر کا جواب بھی ادا ہوا۔ **تیسرا اثر** یہ کہ اسی موقعہ جلسہ سالانہ پر کادیانی نے خاکسار کے نام ایک **مراسلت** جاری کی جسمیں خاکسار کو ایک سند الہام سے ڈرایا۔ اسکا جواب کافی وشافی دیا گیا۔ تو پھر اسنے اپنے خسر فرضی کی موت کے متعلق اپنی ایک پیشگوئی کو پیش کیا۔ اسکا جواب دندان شکن اسکو دیا گیا۔ اور ۵۰ سوالات جرح سے اس پیشگوئی کے الہام ربانی ہونے کیطرف اشارہ کیا تو کادیانی نے اس پیشگوئی کے دعوی سے سکوت اختیار کرکے ایک اور پرانی بات مگر نئے رنگ اور دوسرے پیرائے میں پیش کر دی۔ اسکا جواب بھی اسکو ایسا دیا گیا ہے کہ اسمیں اسکو معقول کلام کرنے کی جگہ نہیں رہی۔ ذیل میں اس مراسلت اور اسکے جواب ورد جواب الجواب کو نقل کیا جاتا ہے اور جس جواب الجواب میں ہمنے ۵۰ سوالات کئے ہیں اسکا جواب جو کادیانی نے دیا ہے اور اسکا جواب جو ہماری طرف سے ہے وہ دونو اس سلسلہ مراسلت سے جدا اخیر میں ملحق ہیں۔

خط بنیک گاہ کادیانی کے پاس آیا۔ مگر جو اسکا جواب کادیانی نے دیا۔ وہ تسلی بخش نہ تھا۔ صاحب مذکور دسمبر ۹۲ء کے جلسہ میں رونق افروز ہوئے تو کادیانی کے حواری منشی عبد الحق پنشنر اکونٹنٹ منشی الہی بخش اکونٹنٹ منشی امیر الدین وغیرہ انکے گرد ہو گئے۔ کہ آپ قادیان میں تشریف لے چلیں اور کادیانی سے ملاقات کریں۔ انہوں نے انکار کیا۔ اور صاف کہا کہ مجھے کادیانی سے کوئی تسلی نہیں ہوئی اور قادیاں کی طرف منہ کرکے تھوکا بھی نہ۔ اور فتح اسلام میں جو کچھ کادیانی نے کہا ہے وہ محض ڈھکوسلا ہے۔ اور حمقا کے پھنسانے کے لیے دھوکا۔ کادیانی درحقیقت وجود ملائکہ کا قائل نہیں اس کلام میں وہ ملائکہ کو خلیفۃ اللہ کے انوار بتا چکا ہے اور آسمان سے انکے نزول کو محال جانتا ہے۔ چنانچہ اعادہ نمبر اول میں بتفصیل ثابت کیا گیا ہے۔ افسوس کادیانی کے اکثر معتقدین بے علم ہونیکی وجہ سے ایسی باتوں کو نہیں سمجھتے اور جو بڑے لکھے ہیں وہ اسکی کورانہ تقلید کے سبب اسکے کلام کو

طلب کریں امید ہے یہ امانت و دیانت سے معاملہ کریں گے۔ **مژدہ دیگر** اخبار **منشور محمدی** پھر جاری ہوا ہے۔ مسلمانوں اپنی